Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۵ء جلد

حصہ اول

احکام جہانبانی ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	برخاستگی سلیبلڈ کورٹ مارشل صوبہ دار محمد رحمن خاں ... رضا انفنٹری۔	۲	(۳)	عطائے اختیارات افسر میعنہ ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول و ہیڈ مسٹرس صاحبہ خورشید گرلس اسکول	۲
(۲)	... شوروہ لے جانے از صاحب فائنانس منسٹر بہادر ... (۱۹۲۰) فرمان محدودہ ۵ دسمبر ۱۹۳۳ء	۰	(۴)	منظوری باب مرتبہ قانون رسوم عدالت۔	۳

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

(۵)	منظوری جدید نرخ نامہ طباعت وکتابت ڈیپارٹمنٹ پریس	۴	(۸)	منظوری عہدہ سب اوورسیر بجائے مستری انجینئری تعمیرات	۵
(۶)	ایزادی ضمن (۹) در قاعدہ (۵) قواعد نیشنکر	۰	(۹)	منظوری دو آسامیاں جدید معلمات خورشید گرلس اسکول	۰
(۷)	اضافہ تنخواہ دو جاگرسنگر وارمیں بجلی گھر	۰	(۱۰)	منظوری گریڈ ماسٹر غریب احمد صاحب ہائی اسکول	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکامِ اجلاسِ ہمایوں اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

روبکار۔ (مسوری) واقع ۱۰ اگست ۱۹۳۵ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات کورٹ مارشل صوبہ دار رستم حسن خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری حسبِ ملاحظہ ہوئی۔ مقدمہ یہ ہے کہ صوبہ دار مذکور نے لانس نائک سید شہزادہ علی سکنہ رامپور رضا انفنٹری کو بسلسلۂ مذاق ہاکی اسٹک سے زدوکوب کیا۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر نے بمقام مسوری پر اس واقعہ کی اطلاع بدولت واقبال کے حضور میں پیش کی جس پر کورٹ آف انکوائری اور بصورت اثبات جرم کورٹ مارشل کا حکم دیا گیا۔ رپورٹ کورٹ آف انکوائری منسلکۂ مثل سے صوبہ دار رستم حسن خاں پر لانس نائک سید شہزادہ علی کو زدوکوب کرنا ثابت ہے۔ نیز یہ کہ اس واقعہ کی ابتدا صوبہ دار سے ہوئی جس سلسلۂ مذاق بڑھ گیا۔ جس سے لانس نائک کو خفت ہوئی۔ صوبہ دار کو بحیثیت سینیر افسر فوراً لانس نائک کو قید کر کے اس واقعہ کی رپورٹ کرنا تھی۔ کورٹ مارشل میں صوبہ دار کے لئے سزائے برخاستگی تجویز کی گئی ہے۔ لہٰذا تجویز کورٹ مارشل منظور فرماتے ہوئے صوبہ دار رستم حسن خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کو ملازمت سے برخاست کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

روبکار۔ (مسوری) ۱۰ اگست ۱۹۳۵ء

دستخط اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر منظور کیا جاتا ہے۔ کہ جو امور تحت دفعہ (۱۹) فرمان معدلت دررہ ۵ دسمبر ۱۹۳۳ء بدولت واقبال کے اجلاس میں پیش کئے جاتے اور انمیں مصارف کا سوال ہو جسکی منظوری بجٹ میں موجود نہ ہو یا آئندہ بجٹ پر اثر پڑتا ہو تو صاحب چیف منسٹر بہادر پیش کرنے سے پہلے صاحب فنانس منسٹر بہادر سے مشورہ کر لیا کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۲ اگست ۱۹۳۵ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار۔ (مسوری) واقع ۱۰ اگست ۱۹۳۵ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے حسب صراحت عرضداشت صاحب صاحب چیف منسٹر بہادر ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول کو ۔۔۔ روپیہ تک کے ملازمان کے تقرر برخاستگی اور بلحاظ تنخواہ جملہ ملازمان ماتحت کی منظوری رخصت اتفاقیہ کے مزید اختیارات عطا کئے جاتے ہیں مثل ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول کے یہی اختیارات ہیڈ مسٹرس صاحبہ خورشید گرلس اسکول کو بھی حاصل ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

حسب منشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام نفاذ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۲۲ اگست ۱۹۳۵ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض

نمبر ساٹھ

بجا عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۹ اگست ۱۹۳۵ء

یہ تجویز صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر بابت عطائے اختیارات افسران صیغہ و منظوری رخصت اتفاقیہ جملہ ماتحتان، بہ ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول و ہیڈ مسٹرس صاحبہ خورشید گرلس اسکول بغرض سہولت کار پیش ہوکر تجویز ہوئی کہ بابت عطائے اختیارات افسر صیغہ بہ افسران متذکرہ بالا مع اختیارات منظوری رخصت اتفاقیہ جملہ ماتحتان پیشگاہ عالی میں سفارش کیجائے

قبل ازیں بموجب … روبکار اجلاس ہمایوں رقمزدہ ۳۰ ستمبر ۱۹۳۱ء دربارۂ عطائے اختیارات بہ افسران ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول کو … تک کی منظوری … تک کے ملازم پر صدر تک جرمانہ اور اسی تنخواہ کے ملازمان کی رخصت منظور کرنے اور اتفاقیہ رخصت اپنے تمام ماتحتوں کے بموجب قواعد رخصت مورخہ ۱۹ اگست ۱۹۳۱ء منظور کرنیکے اختیارات مرحمت ہوچکے ہیں۔

اب اختیارات معروضہ بالا کے علاوہ اس قدر مزید استدعا ہے کہ … تک کے ملازمان کی تقرر و برخاستگی اور بلالحاظ تنخواہ جملہ ملازمان ماتحت کے رخصت اتفاقیہ کے منظوری کے اختیارات ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول کو اور مثل ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول کے افسر صیغہ کے اختیارات ہیڈ مسٹرس صاحبہ خورشید گرلس اسکول کو بھی مرحمت فرمائے جائیں۔

تجویز مستدعی ہے کہ بغرض سہولت کار حکم منظوری بصراحت بالا پیشگاہ عالی سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاودانی

عرضی

فدوی دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر　　۲۰ اگست ۱۹۳۵ء

روبکار: … رسوری … ورقہ ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء

دستخط اعلیٰحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر ترمیم قانون رسوم عدالت مشمولہ کاغذات کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کاروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

حسب منشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام نفاذ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔ ۲۰ اگست ۱۹۳۵ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

ترمیم قانون رسوم عدالت ریاست رامپور ۱۹۳۵ء

ہرگاہ کہ قرین مصلحت ہے کہ قانون رسوم عدالت ریاست رامپور مجریہ ۱۹۳۲ء میں ترمیم کیجائے۔ لہذا حسب ذیل حکم صادر کیا جاتا ہے

نام قانون　دفعہ ۱۔ اس قانون کا نام ترمیم قانون رسوم عدالت ریاست رامپور ۱۹۳۵ء ہوگا۔

حدود نفاذ و تاریخ اشاعت　دفعہ ۲۔ اس قانون کا نفاذ کل حدود ریاست رامپور میں تاریخ اشاعت گزٹ سے ہوگا۔

حذف دفعہ ۳۵ ج　دفعہ ۳۔ دفعہ ۳۵ ج حذف کیجاتی ہے۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈرزان۔ اسٹیٹ کونسل:۔ واقع ۱۹ اگست ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۰ اگست ۱۹۳۵ء میں اسٹیٹ پریس کے جدید نرخنامے پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

مجوزہ نرخ مناسب واوزان ہیں۔ آیندہ کوئی میعنہ چھپائی کا کام سوائے اسٹیٹ پریس کے کسی دوسرے کو دینے کا مجاز نہ ہوگا۔ لیکن بصورت عجلت اگر سٹیٹ پریس میعاد معینہ میعنہ متعلقہ کے اندر کام کی تکمیل کا وعدہ نہ کرے تو میعنہ کسی دوسرے پریس سے بمنظوری منسٹر انچارج میعنہ متعلقہ چھپوانے کا مجاز ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں حکم ہذا کی ایک نقل مع نقول نرخنامہ ہائے جدید درج گزٹ کی جائے۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب کینگ سکریٹری بہادر کونسل

آرڈرزان۔ اسٹیٹ کونسل:۔ واقع ۱۱ اگست ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۰ اگست ۱۹۳۵ء میں تجویز صاحب ریونیو منسٹر بہادر انچارج ڈیویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بابت ایزادی ضمن (۹) در قاعدہ (۵) قواعد خشکہ پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

قواعد خشکہ کے قاعدہ (۵) میں بعد ضمن (۸) بطور ضمن (۹) عبارت مجوزہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر منسلکہ ہذا کا اضافہ کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط کارصاحب سکریٹری باقاعدہ اسٹیٹ کونسل

قاعدہ نمبر (۵) کی ضمن (۸) کے بعد حسب ذیل بطور ضمن (۹) اضافہ کیا جاتا ہے علاوہ خشکہ مہیا کرنیوالی کوآپریٹیو سوسائٹی کے یا لیسنس یافتہ خریدار ایجنٹ کے یا اس شخص کے جسکو قابض یا منیجر کارخانہ شکر نے اس کارخانہ کے لئے خشکہ خریدنے کے لئے منظور کیا ہو۔ کوئی اور شخص کسی کارخانہ شکر کے استعمال کے لئے خشکہ نہ خریدیگا۔

ہر وہ شخص جو ضمن ہذا کی خلاف ورزی کرے۔ قابل سزا جرمانہ ہوگا۔ جسکی تعداد تین سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر
۱۰ اگست ۱۹۳۵ء

آرڈرزان۔ اسٹیٹ کونسل رامپور:۔ واقع ۱۱ اگست ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۰ اگست ۱۹۳۵ء میں کاغذات بابت منظوری اضافہ دس روپیہ ماہانہ در تنخواہ اوجاگر سنگھ محرر بجلی گھر مشاہرہ دار پچاس روپیہ از یکم مئی ۱۹۳۵ء بوجہ کمی تنخواہ و دواقفیت کار پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

نامبردہ کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ یکم مئی ۱۹۳۵ء سے منظور کیا جاتا ہے۔ حسب منشاء و نالش یہ رقم بجلی گھر کی مد مشاہرات

کی بجٹ سے ادا ہوگی -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

(دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل)

آرڈرز آف اسٹیٹ کونسل ۱۹ / اگست ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۹ / اگست ۱۹۳۵ء میں کاغذات منظوری عہدہ سب اوورسیر بجائے مستری - منظور شدہ بجٹ تعمیرات پیش ہوئے -

تعمیرات کی ضروریات کیلئے ماہ جولائی ۱۹۳۵ء سے دو آسامیاں ایک سب اوورسیر دوسری مستری کی بشاہرہ ___ روپیہ منظور ہوئی تھیں - محکمہ متعلقہ سے ضرورت ظاہر کیگئی ہے کہ اگر مستری کی بجائے سب اوورسیر کا تقرر ہو جائے - تو علاوہ نگرانی کے باضابطہ پیمائش اور تخمینہ جات کی ترتیب بھی کریگا - جسمیں سرکاری منفعت ہے - جبکہ تنخواہ کی ضرورت نہیں - صرف عہدہ کی تبدیلی ہے - لہذا طے پایا کہ -

بجائے مستری کی منظور شدہ آسامی کے سب اوورسیر کا عہدہ منظور کیا جاتا ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

(دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل)

آرڈرز آف اسٹیٹ کونسل ۱۹ / اگست ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۹ / اگست ۱۹۳۵ء میں کاغذات بابت منظوری دو جدید آسامیاں معلمات خورشید گرلس اسکول بشاہرہ ___ روپیہ و ___ روپیہ پیش ہو کر طے پایا کہ -

خورشید گرلس اسکول کیلئے بوجہ قلت اسٹاف و زیادتی طالبات - یکم جولائی ۱۹۳۵ء سے استانیوں کی دو جدید آسامیاں ایک انگریزی ٹیچر کی بشاہرہ پچاس روپیہ - دوسری اردو کی بشاہرہ ___ روپیہ ماہانہ منظور کیجاتی ہیں - تنخواہ یوم کارکردگی سے دلائی جائے - فی الحال مصارف تنخواہ حسب مشورہ فائنانس موجودہ بجٹ سے ہونگے - اور بصورت کمی رقم ختم سال پر ذریعہ سپلیمنٹری بجٹ منظوری حاصل کیجائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

(دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل)

۱۹ / اگست ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۹ / اگست ۱۹۳۵ء میں کاغذات بابت منظوری گریڈ ماسٹر ظریف احمد صاحب ایف - اے - سی - ٹی - مشاہرہ دار ___ روپیہ ٹیچر ہائی اسکول پیش ہو کر طے پایا کہ -

حسب تجویز صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر ماسٹر ظریف احمد صاحب کا گریڈ ___ روپیہ - ___ - تا ___ منظور کیا جاتا ہے سال آئندہ سے عملدرآمد کیا جائے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

(دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل)

زرخنامہ کارہائے متفرق

نمبر شمار	نام کام	شرح فیصدی تک	ایک سے ۵۰۰ تک فیصدی	۵۰۰ سے زائد فیصدی	
۱	پرفورٹینگ	ار ۳؍	ار	۹؍	
۲	نمبرنگ	ار ۲ر فی ضرب مشین	ار ۳ر فی ضرب مشین	ار فی ضرب مشین	
۳	اسٹچنگ	۴ر	۳ر	۲ر	
۴	ڈائی پرنٹنگ خورد	عصہ ر	۱۲ر	۸ر	
۵	ڈائی پرنٹنگ کلاں	عصا ر	عصہ ر	عصہ ر	
۶	گمنگ	فی چھری فی رم ایک آنہ ار			

زرخنامہ ہائے کتابت

زرخنامہ سابقہ (یعنی کاپی) زرخنامہ مجوزہ حال

۱	$\frac{۲۲}{۲۹}$	$\frac{۱}{۱۶}$	کتابت وغیرہ کے لئے	عصا فی جزو	۱	$\frac{۲۲}{۲۹}$	$\frac{۱}{۱۶}$	کتابت وغیرہ کے لئے	عصا ر فی جزو
۲	$\frac{۱۸}{۲۲}$	$\frac{۱}{۸}$	؍؍	ے ر ؍؍	۲	$\frac{۱۸}{۲۲}$	$\frac{۱}{۸}$	؍؍	عا ر ؍؍
۳	$\frac{۲۰}{۲۹}$	$\frac{۱}{۸}$	؍؍	للعہ ر ؍؍	۳	$\frac{۲۰}{۲۹}$	$\frac{۱}{۸}$	؍؍	ے ر ؍؍
۴	$\frac{۲۲}{۲۶}$	$\frac{۱}{۸}$	؍؍	صہ ر ؍؍	۴	$\frac{۲۲}{۲۹}$	$\frac{۱}{۸}$	؍؍	للعہ ر ؍؍
۵	$\frac{۱۶}{۲۶}$	$\frac{۱}{۲}$	؍؍	سے ر ؍؍	۵	$\frac{۱۶}{۲۶}$	$\frac{۱}{۲}$	؍؍	صہ ر ؍؍

نرخنامہ سابقہ منظور شدہ مجریہ اسٹیٹ پریس

سائز ۱۸×۲۲

تفصیل سائز	ایک سو کاپی تک	ایک سو سے ۲۰۰ کاپی تک فیصدی	۲۰۰ سے ۵۰۰ کاپی تک فیصدی	۵۰۰ سے ۱۰۰۰ کاپی تک فیصدی	ہزار سے زائد فیصدی
سالم تختہ	عہ	۱۴ر	۱۲ر	۱۰ر	۸ر
دو تہائی تختہ	۱۲ر	۱۴ر	۱۰ر	۸ر	۶ر
نصف تختہ	۱۲ر	۱۰ر	۸ر	۶ر	۵ر
ایک تہائی حصہ	۱۰ر	۸ر	۶ر	۵ر	۴ر
چہارم تختہ	۹ر	۶ر	۵ر	۴	۳ر
تختہ کا آٹھواں	۶ر	۵ر	۴ر	۳ر	۲ر

سائز ۱۷×۲۷

تفصیل سائز	ایک سو کاپی تک	ایک سو سے ۲۰۰ کاپی تک فیصدی	۲۰۰ سے ۵۰۰ کاپی تک فیصدی	۵۰۰ سے ۱۰۰۰ کاپی تک فیصدی	ہزار سے زائد فیصدی
سالم تختہ	ہر	ہر	۱۵ر	۱۲ر	۱۰ر
دو تہائی تختہ	ہر	۱۵ر	۱۲ر	۱۰ر	۸ر
نصف تختہ	۱۵ر	۱۲ر	۱۰ر	۸ر	۶ر
ایک تہائی حصہ	۱۲ر	۱۰ر	۸ر	۶ر	۴ر
چہارم تختہ	۱۰ر	۸ر	۶ر	۶ر	۵ر
تختہ کا آٹھواں	۸ر	۶ر	۴ر	۵ر	۳ر

سائز ۲۰×۲۶

تفصیل سائز	ایک سو کاپی تک	ایک سو سے ۲۰۰ کاپی تک فیصدی	۲۰۰ سے ۵۰۰ کاپی تک فیصدی	۵۰۰ سے ۱۰۰۰ کاپی تک فیصدی	ہزار سے زائد فیصدی
سالم تختہ	ہر	ہر	عہ	۱۲ر	۱۴ر
دو تہائی تختہ	ہر	عہ	۱۴ر	۱۲ر	۱۰ر
نصف تختہ	عہ	۱۴ر	۱۲ر	۱۰ر	۸ر
ایک تہائی حصہ	۱۲ر	۱۲ر	۱۰ر	۸ر	۶ر
چہارم تختہ	۱۲ر	۱۰ر	۸ر	۶ر	۴ر
تختہ کا آٹھواں	۱۰ر	۸ر	۶ر	۶ر	۵ر

سائز ۲۲×۲۹

تفصیل سائز	ایک سو کاپی تک	ایک سو سے ۲۰۰ کاپی تک فیصدی	۲۰۰ سے ۵۰۰ کاپی تک فیصدی	۵۰۰ سے ۱۰۰۰ کاپی تک فیصدی	ہزار سے زائد فیصدی
سالم تختہ	ہر	ہر	ہر	ہر	عہ
دو تہائی تختہ	ہر	ہر	ہر	عہ	۱۴ر
نصف تختہ	ہر	ہر	عہ	۱۴ر	۱۰ر
ایک تہائی حصہ	ہر	عہ	۱۴ر	۱۰ر	۸ر
چہارم تختہ	عہ	۱۳ر	۱۰ر	۹ر	۸ر
تختہ کا آٹھواں	۱۳ر	۱۰ر	۸ر	۶ر	۴ر

نرخنامہ حال اسٹیٹ پریس

سائز ۱۸×۲۲

تفصیل سائز	ایک سو کاپی تک	ایک سو سے ۲۰۰ کاپی تک فیصدی	۲۰۰ سے ۵۰۰ کاپی تک فیصدی	۵۰۰ سے ۱۰۰۰ کاپی تک فیصدی	ہزار سے زائد فیصدی
سالم تختہ	۱۲ر	۱۰ر	۸ر	۶ر	۴ر
نصف تختہ	۶ر	۷ر	۶ر	۳ر	۳ر
چہارم تختہ	۷ر	۶ر	۵ر	۳ر	۳ر
آٹھواں تختہ	۲ر	۵ر	۴ر	۳ر	۱ر

سائز ۱۷×۲۷

تفصیل سائز	ایک سو کاپی تک	ایک سو سے ۲۰۰ کاپی تک فیصدی	۲۰۰ سے ۵۰۰ کاپی تک فیصدی	۵۰۰ سے ۱۰۰۰ کاپی تک فیصدی	ہزار سے زائد فیصدی
سالم تختہ	۱۵ر	۱۳ر	۹ر	۷ر	۵ر
نصف تختہ	۱۲ر	۸ر	۶ر	۵ر	۳ر
چہارم تختہ	۸ر	۷ر	۶ر	۴ر	۳ر
آٹھواں تختہ	۶ر	۴ر	۵ر	۳ر	۲ر

سائز ۲۰×۲۶

تفصیل سائز	ایک سو کاپی تک	ایک سو سے ۲۰۰ کاپی تک فیصدی	۲۰۰ سے ۵۰۰ کاپی تک فیصدی	۵۰۰ سے ۱۰۰۰ کاپی تک فیصدی	ہزار سے زائد فیصدی
سالم تختہ	عہ	۱۴ر	۱۲ر	۸ر	۶ر
نصف تختہ	۱۳ر	۱۱ر	۹ر	۶ر	۵ر
چہارم تختہ	۹ر	۸ر	۷ر	۵ر	۳ر
آٹھواں تختہ	۸ر	۷ر	۶ر	۴ر	۳ر

سائز ۲۲×۲۹ و ۲۰×۳۰

تفصیل سائز	ایک سو کاپی تک	ایک سو سے ۲۰۰ کاپی تک فیصدی	۲۰۰ سے ۵۰۰ کاپی تک فیصدی	۵۰۰ سے ۱۰۰۰ کاپی تک فیصدی	ہزار سے زائد فیصدی
سالم تختہ	ہر	عہ	۱۳ر	۹ر	۶ر
نصف تختہ	عہ	۱۳	۱۳ر	۷ر	۶ر
چہارم تختہ	۱۲ر	۱۰ر	۸ر	۶ر	۵ر
آٹھواں تختہ	۱ر	۷ر	۸ر	۵ر	۳ر

(نوٹ) ۱- ارجنٹ طباعت کرانے [illegible]